REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
یوم یکشنبہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۳ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۹ شہادت ۱۳۴۱ ہش | ۲۹ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۸ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کچھ ضعف کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

روس کے بارے میں مضبوط پالیسی کا مشورہ

نیویارک ۲۸ اپریل۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کہا ہے کہ مغربی ملکوں کا فرض ہے کہ وہ روس کے معاملہ میں مضبوط پالیسی پر قائم رہیں۔ لیکن ایسا کرتے وقت انہیں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیئے۔ انہوں نے امریکی اخبارات کے ناشروں کی سالانہ تقریب کے موقعہ پر ایک پیغام میں کہا کہ مغربی ملکوں کو کبھی جھکنا نہیں چاہیئے لیکن انہیں روس کے خلاف اشتعال انگیز کارروائی سے بھی گریز کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ امن خوف کی بنیاد پر قائم ہے جذب انسانی کے لئے یہ امن قابل قبول نہیں۔

مراکش سے تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے

کراچی ۲۸ اپریل۔ وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر اسلام نے بتایا ہے کہ مراکش سے تجارت کے ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں جس کے تحت پاکستان اور مراکش کے درمیان تجارت بڑھائی جائے گی اور ان کے دوستانہ تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے۔ مسٹر اسلام آج ہی مراکش سے یہاں پہونچے تھے۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان مراکش کو خام پٹ سن۔ سوتی کپڑا اور مشینری برآمد کریگا۔ جبکہ وہ مراکش سے کیمیکل مصنوعات اور معدنیات درآمد کرے گا۔ معاہدہ ایک سال کے لئے ہے اور ہر سال خود بخود اس کی تجدید ہو جایا کریگی

چین اور بھارت کے تعلقات ٹھیک نہیں ہو سکتے

پیکنگ ۲۸ اپریل۔ کمیونسٹ چین کے حلقوں نے بتایا ہے کہ چین اور بھارت کے کشیدہ تعلقات بہتر ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا کی ہستی پر کامل یقین سے ہی انسان گناہ کی موت سے بچ سکتا ہے

"میرے آنے کی غرض یہ ہے کہ دُنیا کو دکھادوں کہ خدا ہے اور وہ جزا سزا دیتا ہے"

"اسی طریق پر خدا نے مجھے مامور کیا ہے اور میرے آنے کی یہی غرض ہے کہ میں دنیا کو دکھادوں کہ خدا ہے اور وہ جزا سزا دیتا ہے اور یہ بات کہ محض اس یقین ہی سے انسان پاک زندگی بسر کر سکتا ہے اور گناہ کی موت سے بچ سکتا ہے ایسی صاف ہے جس کے لئے ہم کو منطقی دلائل کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ خود انسان کی فطرت اور روزمرہ کا تجربہ اور مشاہدہ اس کے لئے زبردست گواہ ہیں کہ جب تک یہ یقین کامل نہ ہو گا کہ خدا ہے اور وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے کوئی اور حیلہ کسی صورت میں کارگر ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن اشیاء کی تاثیرات کی عمدگی کا ہم کو علم ہے ہم کیسے دوڑ دوڑ کر ان کی طرف جاتے ہیں اور جن چیزوں کو اپنے وجود کے لئے خطرناک زہریں سمجھتے ہیں ان سے کیسے بھاگتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھو اس جھاڑی میں اگر ہمیں یقین ہو کہ سانپ ہے تو کیا کوئی بھی ہم میں سے ہو گا جو اس میں اپنا ہاتھ ڈالے یا قدم رکھ دے، ہرگز نہیں بلکہ اگر کسی بل میں سانپ کے ہونے کا معمولی وہم بھی ہو تو اس طرف سے گزرتے ہیں ہر وقت مضائقہ ہو گا طبیعت خود بخود اس طرف جانے سے رُکے گی۔ ایسا ہی زہروں کی بابت جب ہمیں علم ہوتا ہے مثلاً اسٹرکنیا ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے تو کیسے اس سے بچتے اور ڈرتے ہیں۔ ایک محلہ میں طاعون ہو تو اس سے بھاگتے ہیں اور وہاں قدم رکھنا آتشیں تنور میں گرنا سمجھتے ہیں۔ اب وہ بات کیا ہے جس نے دل میں خوف و ہراس پیدا کیا ہے کہ کسی صورت میں بھی دل اس طرف کا ارادہ نہیں کرتا وہ یہی یقین ہے جو اس کی مہلک اور مضر تاثیرات پر ہو چکا ہے اس قسم کی بے شمار نظیریں ہم دے سکتے ہیں اور یہ ہماری زندگی میں روزمرہ پیش آتی ہیں۔

اب یہ بحثیں کہ گناہ سے بچنے کا یہ ذریعہ ہے یا فلاں حیلہ ہے بالکل بے سود اور بے مطلب ہیں کیونکہ جب تک الٰہی تجلیات کے رعب اور گناہ کی زہر اور اس کے خطرناک نتائج کا پورا علم نہ ہو، ایسا علم جو یقین کامل تک پہنچ گیا ہو گناہ سے نجات نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم صفحہ ۱۲-۱۳)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ اپریل ۶۲ء

جماعت احمدیہ پر نئی نبوت پر عقیدہ کا الزام بے بنیاد ہے

(۶)

ہم نے کل کے اداریہ میں مولانا کی ایک تصنیف سے حوالے دے کر بتایا تھا کہ خود مولانا بھی آنیوالے کے متعلق وہی تصورات رکھتے ہیں جو یہودی "مسیح" کے متعلق رکھتے تھے اور ابھی تک رکھتے ہیں اور جو اکیس[۲۱] احادیث مولانا نے اپنے کتابچہ میں مسیح علیہ السلام کے نزول کے متعلق پیش کی ہیں اگر ان کے مولانا کی طرح محض ظاہر الفاظ لئے جائیں تو اکثر سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ مسیح نازل ہو کر جنگ کرے گا اگرچہ انہی احادیث میں ایسے صاف الفاظ بھی موجود ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں امن ہو گا اور وہ دلائل سے اسلام کی تائید میں جہاد کرے گا دجال کے متعلق جو کہا گیا ہے کہ وہ نمک کی طرح پانی میں گھل جائے گا یا سیسے کی طرح پگھل جائے گا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ آنیوالے مسیح کا طریق کار علمی ہوگا نہ کہ گرم جنگ، مگر مولانا کی تصنیف کے حوالوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا بھی عقیدہ یہ ہے کہ یہودیوں کے مسیح کی طرح مسیح موعود یا الامام المہدی بھی تلوار کے ذریعہ اسلام کو غالب کرے گا اور اس زمانے کے سائنسی اور دوسرے ہتھیار استعمال کر کے "ایک زبردست اسلامی اسٹیٹ قائم کرے گا"۔

پھر اپنی ایک دوسری تصنیف میں جس کے حوالے ہم پچھلے اداریہ میں دے چکے ہیں مولانا نے نسلی مسلمانوں کو اسرائیلی نسلی مسلمانوں سے تشبیہہ دی ہے اور مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جو نقشہ کھینچا ہے وہ بعینہٖ یہودیوں کی اس حالت سے ملتا ہے جو جب انہوں نے سچے مسیح ناصری علیہ السلام کا انکار کر دیا تھا اور جس کی انہیں سزا مل رہی ہے۔ اب ہم ان مماثلتوں سے نتیجہ نہیں نکالتے خود مولانا ہی نتیجہ نکال لیں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آج مولانا بھی ایک ایسے آنے والے کا انتظار کر رہے ہیں جو خون ریزی کر کے اسلام کو دنیا پر غالب کرے گا اور مولانا کے عقیدہ کے مطابق وہ ضرور آئے گا خواہ آج آئے یا کل آئے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"عقل چاہتی ہے فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا "لیڈر" پیدا ہو خواہ اس دور میں پیدا ہو خواہ زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی کا نام الامام المہدی ہے جس کے بارے میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں"۔ (تجدید و احیائے دین صفحہ ۳۱)

مولانا نے اسی جگہ حاشیہ میں "خلافت علی منہاج نبوت" والی مشہور حدیث بھی اپنے ثبوت میں پیش کی ہے الغرض مولانا بھی یہودیوں کی طرح ہی ایک ایسے "لیڈر" کے منتظر ہیں جو لڑ کر اسلامی سٹیٹ قائم کریگا خواہ آپ اس کا نام ابن مریم رکھیں خواہ الامام المہدی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اور خواہ یہ دونوں نام بلحاظ حدیث "لا مہدی الا عیسیٰ" ایک ہی شخصیت کے ہوں یہاں مطلب صرف یہ بیان کرنا ہے کہ مولانا بھی یہودیوں کی طرح ایک "مسیح موعود" کے منتظر ہیں اور بقول علامہ اقبال مرحوم وہ اب آتا ہے اور نہ جب اور بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام انتظار کرنے والے قیامت تک کسی کو آسمان سے اترتا نہیں دیکھ سکینگے کیونکہ آنے والا آچکا ہے اسی طرح جس طرح یہودیوں کے انکار کے باوجود آنے والا مسیح "مسیح ناصری کی ذات میں آچکا تھا اور جس طرح یہودی آج تک آنے والے کا انتظار کر رہے ہیں اسی طرح مولانا بھی اور ان کی آئندہ نسلیں بھی انتظار کرتی مر جائیں گی مگر قیامت تک کوئی نہیں آئے گا کوئی نہیں آئے گا۔

جس طرح باقی باتوں میں مولانا نے یہودیوں سے اپنی مماثلت بیان کی ہے بعینہٖ اسیطرح اس امر میں بھی آپ کی ان کے ساتھ مماثلت کامل ہے اور اگر مولانا کا یہ قیاس صحیح ہے تو:۔

ٹھیک اس موقع پر جب دجال اکبر یہودیوں کا مسیح موعود بن کر اٹھے گا۔ مولانا کا آنے والا بھی اسی رنگ میں اٹھے گا اور عین ممکن ہے کہ دونوں ایک ہی ہوں یعنی یہودیوں کا اور مولانا کا مسیح موعود ایک وجود میں کھڑا ہوتا کہ مماثلت کامل ہو جائے"۔

مگر ہمارے قیاس کے مطابق دجال کسی واحد شخصیت کا نام نہیں بلکہ ملحد جمیع عیسائی اقوام کا نام ہے جن میں یہودی شامل ہیں جو آج دنیا کے تمام کناروں پر چھا گئی ہوئی ہیں، مولانا اپنے کتابچہ "ختم نبوت" میں فرماتے ہیں:۔

"اس مسیح دجال کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کسی مثیل مسیح کو نہیں بلکہ اس اصلی مسیح کو نازل فرمائے گا جسے دو ہزار برس پہلے یہودیوں نے ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جسے وہ اپنی دانست میں صلیب پر چڑھا کر ٹھکانے لگا چکے تھے اس حقیقی مسیح کے نزول کی جگہ ہندوستان یا افریقہ یا امریکہ میں نہیں بلکہ دمشق میں ہو گی"۔ (کتابچہ ختم نبوت صفحہ ۶۱)

خیر مسیح (ابن مریم) کہیں اترے مگر مولانا الامام المہدی کے متعلق ایک حدیث ہے جو امام بخاری علیہ الرحمۃ نے اپنی تاریخ میں بیان فرمائی ہے یعنی:

"عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصابۃ تغزو الھند وھی تکون مع المھدی اسمہ احمد"
(رواہ البخاری فی تاریخہ)

یعنی حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جماعت ہندوستان میں (دشمنان اسلام سے) جہاد کریگی اور وہ مہدی کے ساتھ ہو گی۔ اس مہدی کا نام "احمد" ہو گا۔

مولانا کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صرف یہ دعویٰ نہیں ہے کہ آپ وہی "مسیح موعود" ہیں جس کے نزول کا ذکر احادیث نبوی میں موجود ہے، بلکہ آپ کا یہ بھی دعوےٰ ہے کہ آپ وہی الامام المہدی ہیں جن کی آمد کے متعلق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زبردست پیشگوئیاں فرمائی ہیں اور جو مولانا کے عقیدہ کے مطابق بھی خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو مگر ضرور پیدا ہو گا۔

جماعت احمدیہ نے آپ کو مان لیا ہے اور آپ کے بتائے ہوئے طریق کار کے مطابق جہاد کر رہی ہے اور اس نے تمام دجالی اقوام پر ہلہ بول دیا ہے۔ ہند۔ ایشیا۔ افریقہ، یورپ امریکہ، آسٹریلیا کونسا ملک ہے جہاں جماعت احمدیہ نے اسلامی مشن قائم نہیں کئے، سینکڑوں مساجد گرجوں کے مقابلہ میں پردیس میں تعمیر کر رہی ہے سینکڑوں اسلامی سکول عیسائیوں اور ملحدوں کے مقابلہ میں افریقہ اور دوسرے مغربی ممالک میں کھول رہی ہے دسوں زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کر چکی ہے سینکڑوں مبلغ جامعہ احمدیہ میں تیار کر کے ہر طرف بھیج رہی ہے، ربوہ کا ریلوے سٹیشن مبلغین اسلام کی آمدورفت سے گونج رہا ہے اور آپ

آپ نے عرب ممالک کی سیاحت کے لئے پاسپورٹ کا بڑا شور مچایا تھا اور کبھی حکومت اور کبھی دوسرے لوگوں کو نشانہ ملامت بنانے کی کوشش کی تھی مگر جب پاسپورٹ ٹھیک ٹھاک ہو گیا تو ملک میں "انتخابات" کا نام سن کر آپ کو عرب ممالک کی سیاحت بھول گئی تاکہ سابقہ جماعت اسلامی کے ارکان کو اپنی نگرانی میں انتخابات لڑائیں۔ اور اندر ہی اندر جماعتی طور پر اپنے آدمیوں کو اسمبلی میں پہنچائیں۔ اور اپنے سیاسی لیڈرشپ کے جذبات کو تسلی کریں۔ اور چونکہ آپ احراریوں کی جانشینی کی وجہ سے انتخابات میں کامیابی کے لئے احمدیت کی مخالفت ضروری سمجھتے ہیں، اسلئے کوئی "تبلیغی حیثیت کام کرنے کی بجائے "ختم نبوت" کا فرسودہ مسئلہ لے بیٹھے ہیں اور اپنی فرسودہ باتیں جن

اسی عالم میں رکھتے ہیں نیا اک اور عالم ہم

متاعِ دل کا مخزن ہم گل و لالہ کے محرم ہم
اسی عالم میں رکھتے ہیں نیا اک اور عالم ہم
نہیں یہ معجزہ فیضان احمد کا تو پھر کیا ہے
کہ سنگ و خشت کے عالم سے آئے بن کے شبنم ہم
ہمارے سینہ و دل گو ہمیشہ ہی رہے زخمی
مگر دنیا کے زخموں پر رہے ہیں ایک مرہم ہم
ہماری داستاں دُہرائی جائے گی زمانے میں!
کہ رُوداد محبت میں ہیں اک حرفِ مقدّم ہم
رفیقو، ہمدمو، ہم تم کہیں بھی ہوں برابر ہیں
کہ جو سوزِ اندروں ہے پھر نہ کچھ کم تم، نہ کچھ کم ہم
سنو! صحراؤ، ٹیلو، ریگ زارو خشک میدانو
بکھیریں گے یہاں مہر و وفا کی پاک شبنم ہم

(عبدالسلام اختر ایم۔ اے۔ گھٹیالیاں کالج)

قسط چہارم

اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایمان افروز واقعات

تقریر مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

حضرت اُم المومنین رضی اللہ عنہا

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعض اقربا پر اتمام حجت کی غرض سے خدا سے علم پاکر محمدی بیگم والی پیشگوئی فرمائی تو اس وقت حضرت مسیح موعودؑ نے ایک دن دیکھا کہ حضرت اماں جان علیحدگی میں نماز پڑھ کر بڑی گریہ و زاری اور سوز و گداز سے یہ دعا فرما رہی ہیں۔ کہ خدایا تو اس پیشگوئی کو اپنے فضل اور اپنی قدرت نمائی سے پورا فرما جب وہ دعا سے فارغ ہوئیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان سے دریافت فرمایا کہ تم یہ دعا کر رہی تھی۔ اور تم جانتی ہو کہ اس کے نتیجہ میں تم پر سوکن آتی ہے؟ حضرت اماں جان نے بے ساختہ فرمایا:۔

"خواہ کچھ ہو مجھے اپنی تکلیف
کی پرواہ نہیں میری خوشی اسی میں
ہے کہ خدا کے منہ کی بات اور پیشگوئی
پوری ہو"

دوست سوچیں اور غور کریں کہ یہ کس شان کا ایمان اور کس بلند اخلاق کا مظاہرہ اور کس تقویٰ کا مقام ہے کہ اپنی ذاتی راحت اور ذاتی خوشی کو کلیتہً قربان کرکے خدا کی رضا کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ اور شاید منجملہ دوسری باتوں کے یہ ان کی اس بے نظیر قربانی کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مشروط پیشگوئی کو اس کی ظاہری صورت سے بدل کر دوسرے رنگ میں پورا کر دیا

(سیرت طیبہ مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ملا۱۰)

حضرت اُم المومنین کا صبر جمیل کا شاندار نمونہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

"جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہوئی (اور یہ میری آنکھوں کے سامنے کا واقعہ ہے) اور آپ کے آخری سانس تھے تو حضرت اماں جان نور اللہ مرقدھا و رفعھا فی اعلیٰ علیین آپ کی چارپائی کے قریب فرش پر آکر بیٹھ گئیں اور خدا سے مخاطب ہوکر عرض کیا کہ

"خدایا! یہ تو اب ہمیں چھوڑ رہے ہیں مگر تو ہمیں نہ چھوڑیو"۔

یہ ایک خاص انداز کلام تھا جس سے مراد یہ تھی کہ تو ہمیں کبھی نہ چھوڑیگا۔

اور دل اس یقین سے پُر تھا کہ ایسا ہی ہوگا اللہ اللہ! خاوند کی وفات پر اور خاوند بھی وہ جو گویا ظاہری لحاظ سے ان کی ساری قسمت کا بانی اور ان کی تمام راحت کا مرکز تھا توکل اور ایمان اور صبر کا یہ مقام دنیا کی بے مثال چیزوں میں سے ایک نہایت درخشاں نمونہ ہے۔

حضرت والدہ صاحبہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

اب میں جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ صاحبہ کا ذکر کرتا ہوں۔ میں نے حال ہی میں پھر ایک مرتبہ محترم چوہدری صاحب کی کتاب "میری والدہ" کا مطالعہ کیا ہے اس میں چوہدری صاحب کی والدہ کے اس قدر رویا اور کشوف درج ہیں۔ اور پھر سارے کے سارے ہی اتنے ایمان افروز اور روح افزا ہیں کہ کافی دقت مجھے اس امر کے انتخاب میں لگا کہ کس واقعہ کو بیان کیا جائے اور کس کو چھوڑ دیا جائے۔ بہرحال دو رویا کا میں ذکر کرتا ہوں جن سے معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیات کو بھی کس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین تھا اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں کس قدر اپنے فضلوں سے نوازتا تھا

آپ نے اپنے بیٹے چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو مخاطب کرکے فرمایا۔ میں نے رویا میں دیکھا

تمہارے والد (جناب چوہدری نصر اللہ خان صاحب) ایک میز کے سامنے کرسی پر بیٹھے کچھ لکھ رہے ہیں اور اپنے کام میں بہت منہمک ہیں۔ اس کمرہ میں ایک صوفہ پر ایک جوان عورت بیٹھی ہوئی ہے اور شکر اللہ خان (برادر چوہدری محمد ظفر اللہ خان) نے تمہارے والد سے مخاطب ہو کر کہا کہ اگر آپ جا رہے ہیں تو اس عورت کو ساتھ لیتے جائیں۔ تمہارے والد نے وہیں سے گردن پھیر کر گویا اپنے کام میں حرج پسند نہیں کرتے اور جلد ختم کرنا چاہتے ہیں) جواب دیا "میاں مجھے تو جمعہ کے دن چھٹی ہوگی" والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ چھٹی کے دن سے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ جمعہ کا دن شروع ہوتے ہی رخصت ہو جائیں گے۔ اس لئے ڈاکٹر خواہ کچھ کہیں۔ تم ابھی سے سب انتظام کر لو۔ اور جمعرات کی شام تک تمام تیاری مکمل کر لینا تاکہ ان کے رخصت ہوتے ہی ہم انہیں قادیان لے چلیں۔ تمہیں ایسا موقعہ پہلے کبھی پیش نہیں آیا۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر گھبرا جاؤ

اللہ تعالیٰ کی رضا ایسے ہی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے ابھی سے تیاری کر لو۔ اپنے بھائیوں کو لکھ دو۔ کہہ دو تو فوراً یہاں پہنچ جائیں اور ایک تمہاری ہمشیرہ کو لینے چلا جائے لیکن جو تمہاری ہمشیرہ کو لینے جائے اسے تاکید کر دی جائے کہ جمعرات کے دن سورج غروب ہونے سے قبل یہاں پہونچ جائے۔ یہ بھی انہیں لکھ دو کہ تمہارے والد کے کفن کی چادریں فلاں جگہ رکھی ہیں وہ اپنے ساتھ لیتے آئیں لیکن اور کسی کو خبر نہ کریں۔ ورنہ گاؤں کے سب لوگ یہاں جمع ہو جائیں گے

پھر فرمایا صندوق کی تیاری کے لئے کہہ دو۔ اور تاکید کر دو کہ جمعرات کی شام تک تیار ہو جائے اور موٹریں بھی کرایہ پر کر لو اور ان کے متعلق ہدایت دے دو کہ نصف شب کے بعد دو بجے آجائیں۔

چنانچہ انہی ہدایات کے مطابق سب انتظام کر دیا۔ یہ منگل کا دن تھا۔ سوائے سانس کی خفیف تکلیف کے بظاہر والد صاحب کو کوئی تکلیف نہ تھی پوری ہوش میں تھے۔ اور بات چیت کرتے تھے۔ لیکن کمزوری آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی۔

محترم چوہدری فرماتے ہیں کہ جمعرات کے روز "عصر کے بعد بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر تشریف لائے اور خاکسار کو باہر بلا بھیجا۔ صندوق اور موٹروں کا انتظام ان کے سپرد تھا۔ انہوں نے بتایا کہ صندوق تیار ہے اور مسجد میں رکھوا دیا گیا ہے۔ موٹریں کرایہ پر کرلی گئی ہیں اور نصف شب کے بعد دو بجے یہاں آجائے گی۔ پھر دریافت کیا کہ چوہدری صاحب کیسے ہیں؟ میں نے بتایا کہ میں ان کے پاس سے باتیں کرتا ہی اٹھ کر آیا ہوں"!

جب شام کے کھانے کا وقت آیا تو ابھی تمام مہمانوں سے کہا کہ جاؤ اور کھانا کھاؤ جب بعض نے تامل کیا تو والد صاحب نے پھر اصرار کیا اور کہا ملازم انتظار کرتے رہیں گے انہیں بھی فارغ کرنا چاہیئے۔

ابھی مہمان کھانا کھا رہے تھے۔ تو والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ اگر تمہارے والد پسند کریں تو ان کا پلنگ مردانہ صحن میں لے چلیں وہ زیادہ فراخ اور ہوادار ہے اور یہ اکثر وہیں سویا کرتے تھے۔ میں نے والد صاحب سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ہاں لے چلو۔ میں نے کہا کیا وہ صحن آپ کو زیادہ پسند ہے تو والدہ صاحبہ نے فرمایا وہ تو فوت بھی ہو چکے ہیں۔ اور یوں وہ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے چنانچہ دیکھا تو فوت ہو چکے تھے۔

والدہ صاحبہ نے کلمہ شریف پڑھا اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا اور دعا کی "یا اللہ اپنے فضل سے انہیں اپنی رحمت کے سایہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں تلے جگہ دیجیئو"۔

پھر خاکسار سے کہا کہ پلنگ مردانے میں لے جاؤ اور انہیں قادیان لے جانے کی تیاری کرو۔ چوہدری صاحب فرماتے ہیں کہ

اس تیاری کے دوران میں میں دو تین مرتبہ زنانہ میں گیا تا معلوم کروں کہ والدہ صاحبہ کا کیا حال ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ مستورات میں بیٹھی ہوئی اطمینان سے والد صاحب کی بیماری کے حالات بیان کر رہی ہیں۔

جنازہ لاہور سے قادیان لے جایا گیا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تار ڈلہوزی سے آیا کہ اگر طبی لحاظ سے جنازہ میں تاخیر نامناسب نہ ہو تو انتظار کی جائے ہم خود جنازہ پڑھائیں گے۔ ڈاکٹر صاحبان نے ملاحظہ کے بعد رائے دی کہ تاخیر میں کوئی ہرج نہیں۔ چنانچہ حضور تشریف لائے اور ہفتہ کے دن ۴ ستمبر صبح ۹ بجے کے قریب نماز جنازہ پڑھائی۔

احباب اندازہ لگائیں اس عورت کے ایمان کا جو اپنے خاوند کے متعلق رویا میں دیکھتی ہے کہ وہ جمعہ کا دن شروع ہونے سے قبل فوت ہو جائیں گے۔ اور اسے اپنی خواب پر اس قدر یقین ہے کہ وہ اس کی زندگی میں ہی اس کی وفات سے دو تین دن قبل اپنے لائق و فائق فرزند کو حکم دیتی ہے کہ جمعرات تک اپنے تمام عزیزوں کو بلا لو اور نعش کو قادیان لے جانے کے لئے موٹریں بھی کرایہ پر کرلو۔ چنانچہ ایسا کر دیا جاتا ہے اور عین خواب کے مطابق اس کا خاوند فوت ہو جاتا ہے۔

بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی

ایک روز ڈسکہ میں کچھ پارچات تیار کر رہی تھیں کہ میاں جمال (تین پشت سے اراضیات کے منتظم) نے دریافت کیا یہ پارچات کس کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا فلاں شخص کے بچوں کے لئے میاں جمال نے ہنس کر کہا۔ آپ کا بھی عجیب طریق ہے وہ تو ہمارا رکھا ہے اور ہمارا مخالف ہے اور یہ لوگ ہر روز ہمارے خلاف کوئی نہ کوئی نئی شرارت کھڑی کر دیتے ہیں اور آپ اس کے بچوں کے لئے کپڑے تیار کر رہے ہیں

والدہ صاحبہ نے فرمایا یہ شرارت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کرتا ہے۔ جب تک وہ ہمارے ساتھ ہے۔ مخالف کی شرارتیں ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ لیکن یہ شخص مفلس ہے۔ اس کے پاس اپنے بچوں اور پوتوں کے بدن ڈھانکنے کے لئے کپڑے مہیا کرنے کا سامان نہیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ اس کے بچے اور پوتے ننگے پھریں؟ اور تم نے جو میری بات کو ناپسند کیا ہے اس کی سزا یہ ہے کہ یہ کپڑے جب تیار ہو جائیں تو تم ہی انہیں لے کر جانا اور اس شخص کے گھر پہنچا کر آنا۔ لیکن لے جانا رات کے وقت تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو کہ میں نے بھیجے ہیں ورنہ دوسرے احراری اسے ذلیل کریں گے کہ تم نے احمدیوں سے یہ اشیاء کیوں لیں۔

ایک غریب کسان کے مویشیوں کی قرقی

(ب) انہی ایام میں ایک ساہوکار نے ایک غریب کسان کے مویشی ایک ڈگری کے سلسلہ میں قرق کرا لئے۔ یہ کسان بھی احراریوں میں شامل تھا۔ قرق شدہ مویشیوں میں ایک بچھڑی بھی تھی۔ قرقی کے وقت کسان کے کم سن لڑکے نے بچھڑی کی رسی پکڑ لی کہ یہ بچھڑی میرے باپ نے مجھے دی ہوئی ہے۔ میں یہ نہیں لے جانے دوں گا۔ ڈگری دار نے یہ بچھڑی بھی قرق کرا لی۔ اس سے چند روز قبل اسی کسان کی ایک بھینس کنوئیں میں گر کر مر گئی تھی۔ یہ بھی مفلس آدمی تھا اور یہ مویشی ہی اس کی پونجی تھے۔

محترم چوہدری صاحب بیان کرتے ہیں کہ والدہ صاحبہ ان دنوں ڈسکہ میں مقیم تھیں جب انہیں اس واقعہ کی خبر پہنچی تو بے تاب ہو گئیں۔ بار بار کہتیں۔ آج اس بیچارے کے گھر میں ماتم کی صورت ہو گی۔ اس کا ذریعہ معاش جاتا رہا۔ اس کے بیوی بچے کس امید پر جئیں گے۔ جب اس کے لڑکے کے ہاتھ سے قارق نے بچھڑے کی رسی لے لی ہو گی تو اس کے دل میں کیا گذری ہو گی! پھر دعا میں لگ گئیں کہ یا اللہ! تو مجھے توفیق عطا کر کہ میں اس مسکین کی اور اس کے بیوی بچوں کی اس مصیبت میں مدد کر سکوں۔

میاں جمال کو بلایا اور کہا کہ آج یہ دل میں تہیہ ہو گیا ہے تم ابھی ساہوکار کو بلا کر لاؤ۔ میں اس کے ساتھ اس شخص کے قرضہ کا تصفیہ کروں گی اور ادائیگی کا انتظام کروں گی۔ تاشام سے پہلے پہلے اس کے مویشی اسے واپس مل جائیں۔ اور اس کے بیوی بچوں کے دلوں کی ڈھارس بندھے۔ میاں جمال نے کہا میں تو ایسا نہ کروں گا۔ یہ شخص ہمارا مخالف ہے۔ ہمارے دشمنوں کے ساتھ شامل ہے والدہ صاحبہ نے خفگی سے کہا۔ "تم بل جولاہ کے بیٹے ہو اور میں چوہدری سکندر خاں کی بہو اور چوہدری نصر اللہ خاں کی بیوی اور ظفر اللہ خاں کی ماں ہوں۔ اور میں تمہیں خدا کے نام پہ ایک بات کہتی ہوں اور تم کہتے ہو میں نہیں کروں گا۔ تمہاری کیا حیثیت ہے کہ تم انکار کرو۔ جاؤ جو میں حکم دیتی ہوں فوراً کرو اور یاد رکھو ساہوکار کو کچھ سکھانا پڑھانا نہیں کہ تصفیہ میں کوئی دقت ہو۔"

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب فرماتے ہیں:۔

جب مجھ سے یہ واقعہ بیان کیا تو فرمایا کہ ظہر کا وقت ہو چکا تھا۔ میں نے نماز میں بہت بہت دعا کی کہ یا اللہ میں ایک عاجز عورت ہوں۔ تو ہی اس موقعہ پہ میری مدد فرما۔ اور میں نے یہ بھی دعا کی کہ میرے بیٹے عبد اللہ خاں اور اسد اللہ خاں قصور اور لاہور سے جلد پہنچ جائیں (خاکسار ان دنوں انگلستان میں تھا) نماز سے ابھی فارغ ہوئی تھی کہ عبد اللہ خاں اور اسد اللہ خاں موٹر میں پہنچ گئے۔ مجھے دیکھتے ہی انہوں نے دریافت کیا۔ آپ اس قدر افسردہ کیوں ہیں؟ میں نے تمام ماجرا ان سے کہہ دیا اور کہا تم دونوں اس معاملہ میں میری مدد کرو۔ انہوں نے کہا۔ جیسے آپ کا ارشاد ہو۔ چنانچہ ساہوکار آیا۔ اور والدہ صاحبہ نے اس کے ساتھ مقروض کے حساب کا تصفیہ کر کے اپنے بیٹوں کی مدد سے رقم ادا کر دی۔

جب مویشی کسان کو واپس مل گئے تو اس کے بیٹے سے کہا کہ جاؤ اب جا کر اپنی بچھڑی کو پکڑ لو۔ اب کوئی تم سے نہیں لے سکتا۔

ناظرین! یہ ہیں وہ اخلاقی معجزات جنہیں کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ . . . . اقتداری معجزات کا تو لوگ جاہو کہہ کر بھی انکار کر دیتے ہیں۔ مگر یہ اخلاقی معجزات ایسی دو دھاری تلوار ہے کہ جس کی ضرب سے کوئی شخص بچ نہیں سکتا۔ اللہ اللہ! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا روحانی انقلاب پیدا کیا کہ مرد تو الگ رہے عورتوں کی حالت بھی ایسی بدل گئی کہ بایدوشاید! (باقی)

مطالعہ شریعت

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دار الافتاء ربوہ)

موجودہ دور خصوصاً پاکستان کے حالات کا تقاضہ ہے کہ ملت کا ذہین تعلیم یافتہ طبقہ شریعت اسلامیہ کے مطالعہ کو بھی اپنی زندگی کے پروگرام میں شامل کرے۔ بدقسمتی سے ماضی میں ہمارا نظام تعلیم اسلامیات سے بڑی حد تک اجنبی رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ملت کا فعال عنصر اپنے مذہب اور اپنی معاشرت سے کچھ بیگانہ سا ہو گیا ہے۔

جماعت احمدیہ کو امتیاز حاصل ہے کہ اس کے نئے تعلیم یافتہ افراد بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ کی برکت سے علم دین کے مطالعہ کا خاصہ شغف رکھتے ہیں اور یہ اسی کی برکت ہے کہ اپنے دنیاوی کاموں میں ماہر اور مستعد ہونے کے ساتھ ساتھ جماعت کے معززین کا ایک معتد بہ حصہ خدمت دین سے بھی مالا مال ہے۔ حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم۔ مولوی احمد دین صاحب وکیل گجرات۔ چوہدری ابو الہاشم خاں صاحب ایم اے۔ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب۔ مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا۔ شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ۔ شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائلپور۔ پروفیسر عبد القادر صاحب ایم۔ اے۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے۔ پروفیسر محمد اختر صاحب اور نیوی ایم اے۔ پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب ایم ایس سی وغیرہ اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ذاتی کاروبار کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت کی بھی توفیق پائی۔ مگر ایک بہت بڑی تعداد جماعت کے ایسے بزرگوں کی بھی ہے جنہوں نے سے علوم میں اعلیٰ اسناد حاصل کر کے دنیاوی کاموں میں مشغول ہونے کی بجائے اپنے آپ کو کلیۃً دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ مثلاً چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے۔ مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے۔ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر۔

مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ۔ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم اے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے۔ ملک غلام فرید صاحب ایم اے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے وغیرہ ایسے بزرگ ہیں جنہوں نے دنیاوی ترقی کے ایک وسیع میدان سے صرف نظر کر کے صرف دین کی خدمت کو اپنا مقصد زندگی بنایا۔ اب ان میں سے کچھ لوگ تو اپنی ان خدمات کی پونجی لے کر اپنے مالک و آقا کے حضور پہنچ گئے ہیں۔ اور کچھ ایسے ہیں جو ابھی تک پورے صدق و وفا کے ساتھ اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق دین کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ موجودہ نوجوان تعلیم یافتہ نسل اپنے ان بزرگوں کی قائم مقامی کے لئے کیا تیاری کر رہی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہمارے نئے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی بڑی تعداد خدمت دین کا شوق رکھتی ہے۔ لیکن اس شوق کو عملی جامہ اس وقت پہنایا جا سکتا ہے جبکہ علم دین سے وہ اچھی طرح واقف ہوں۔ اور اسلامی عقائد و اسلامی اخلاق کے علاوہ شریعت اسلامیہ کا مطالعہ بھی ان کی زندگی کے پروگرام کا ایک حصہ ہو۔ کیونکہ اس کے بغیر انسان میں اجتہادی قوت اور دینی بصیرت پیدا نہیں ہو سکتی۔ حالانکہ خدمت دین کے لئے ایسی قوت و بصیرت کا حصول ضروری ہے۔ مطالعہ شریعت کی کتنی بڑی اہمیت ہے اس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"شریعت کے مشکل ترین مسائل میں سے ایک مسئلہ فقہ اور اجتہاد کا بھی ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے متعلق اگر صحیح اور درست طریق اختیار کر لیا جائے تو بہت بڑے ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ اور اگر اس بارہ میں انسان غلطی کر بیٹھے تو پھر نقصان بھی بہت بڑا ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت نازک مقام ہے اور اس مقام پر کود کر جلدی سے پہنچ جانے کی کوشش کرنا ایک بڑی بھاری غلطی ہوتی ہے

فریضۂ حج کے لئے روانگی اور درخواست دعا

میرے خسر محترم شیخ محمد عبد اللہ صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز ۲۳ گلبرگ روڈ لاہور اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ کے ہمراہ فریضۂ حج کی ادائیگی کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔

تمام بہن اور بھائی خصوصاً بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو ان کے لئے اور ان کی اولاد کے لئے برکتوں اور فضلوں کا موجب بنائے اور انہیں حج کی برکات سے مالا مال کرے۔ بخیر و عافیت واپس لائے اور قبول حق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار شیخ جمیل احمد رشیدی اے ۱۲ سلام سٹریٹ مسلم ٹاؤن لاہور

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ

کی توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیے!

چندہ سالانہ پانچ روپیہ صرف

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا تعلق ظاہری علم سے ہوتا ہے زید اور بکر کیسے کو معلوم ہوتی ہیں۔ مثلاً سورج چڑھا ہوا ہو تو اسے دیکھنے میں عالم اور جاہل دونوں برابر ہوں گے ایک تجربہ کار بھی ویسے ہی سورج دیکھے گا۔ جیسے ایک ناتجربہ کار۔ اُن دونوں میں جہاں تک سورج کو دیکھنے کا تعلق ہے کوئی فرق نہیں ہوگا لیکن اس کے بالمقابل بعض ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کا تعلق دریافت کرنے اور معلوم کرنے سے ہوتا ہے۔ مثلاً علم ہیئت کی باریکیاں اور تفصیلات ہیں اُن کو محض دیکھنے سے معلوم نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ایک شخص محض تک بندی سے کہہ دے کہ فلاں ستارہ زمین سے دو سو میل کے فاصلہ پر ہے تو یہ اس کی ایک خطرناک غلطی ہو گی۔ کیونکہ جب تک علم ہیئت کی باریکیاں اور تفصیلات کا علم نہ ہو اس وقت تک ستاروں کا فاصلہ معین نہیں کیا جا سکتا علم ہیئت کی عام باتیں . . . . . . بے شک لوگ معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن خاص خاص باتیں اس علم کے ماہر ہی کو معلوم ہوں گی۔ اسی طرح ہر فن میں ایک تفقّہ کا مقام ہوتا ہے۔ جہاں تک ہر شخص نہیں پہنچ سکتا۔ اسلامی مسائل کے ایک فقیہہ کو معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کیا کہتا ہے اور احادیث سے مجموعی طور پر کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے۔ گذشتہ فقہا نے کیا رائے ظاہر کی ہے۔ غرض اسے شریعت کا سارا اسپ پر دہ معلوم ہوتا ہے۔ تب جا کر وہ صحیح طور پر اپنی رائے ظاہر کرنے کے قابل ہوتا ہے غرض یہ ایک نہایت نازک اور اہم مقام ہے۔ تمام صحابہ کو بھی یہ مقام حاصل نہ تھا اور نہ تمام علماء آسانی سے اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی اہمیت کو نظر انداز کر کے اس میں دخل دینے کی کوشش کرنا ایک بڑی خطرناک غلطی ہوتی ہے۔"

(الفضل ۲ر جولائی ۱۹۵۰ء)

پس تعلیم یافتہ نوجوانوں خصوصاً قانون کی تعلیم رکھنے والوں سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ کیونکہ پاکستان میں معاشرہ کو دیندار رکھنے اور اکناف عالم میں اسلام کی اشاعت کو پھیلانے کے لئے تعلیم یافتہ طبقہ کا یہ احساس ذمہ داری نہایت اہم ہے۔

اسلامی شریعت کے مطالعہ میں راہنمائی کے لئے شریعت کے چند علمی مباحث کی ایک مختصر سی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے نوجوان اُن میں سے کسی حصہ کو مطالعہ کے لئے منتخب کر سکتے ہیں۔ اسی طرح نئے مباحث جنہیں وہ ضروری سمجھیں ان کے بارہ میں دار الافتاء کو اپنے خیالات سے مطلع کر سکتے ہیں اسی طرح اس موضوع پر اگر وہ کچھ لکھنا چاہیں تو دار الافتاء کا ہر ممکن تعاون انہیں حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

مباحث شریعت اسلامی

۱۔ مقاصد شریعت
۲۔ اصول فقہ یعنی قرآن و سنت حدیث اور اجماع و قیاس بلحاظ مأخذ شریعت
۳۔ تاریخ فقہ اسلامی
۴۔ فقہی اختلافات اور ان کی لغادیت
۵۔ کیا اسلامی تاریخ میں حکومتی سطح پر قانون سازی کی کوئی مثال ملتی ہے
۶۔ اسلامی آئین و دستور
۷۔ اسلام میں قانون سازی اور اجتہاد
۸۔ قانون سازی کے راہنما اصول
۹۔ حکومت و سیاست
۱۰۔ حکومت اور شوریٰ
۱۱۔ حکمران کے راہنما اصول
۱۲۔ جہاد اور اس کی اقسام
۱۳۔ اسلام میں جنگ کے مقاصد
۱۴۔ اسلام نے جنگ کے قدیم طریقوں میں کیا اصلاحات کیں
۱۵۔ جنگ کے بعد کے نتائج
۱۶۔ معاہدات اور ایفائے عہد
۱۷۔ قانون بین الممالک اور اسلام
۱۸۔ اقوام متحدہ کے بارہ میں اسلامی تصوّر

قانون یعنی شریعت اسلامی کی تقسیم

عبادات

۱۔ عبادت کے بارہ میں اسلام کا نظریہ
عبادت کے لئے مقررہ اوقات کی اہمیت
نماز اور اس کی شرائط

نماز کے فرائض۔ مسائل نماز
روزہ اور اس کی اقسام
رمضان کی اہمیت
مسائل روزہ
حج کے بین الاقوامی پہلو
حج اور اس کے فرائض و واجبات
زکوٰۃ اور حکومتی محاصل
اسلام کا نظام زکوٰۃ و صدقات
مسائل زکوٰۃ اور مصارف زکوٰۃ

(ب) معاشرہ کی تشکیل
آداب معاشرہ
خاندان کا معاشرہ میں مقام
اسلام میں کنبہ (فیملی) کی اہمیت
نکاح اور اس کے مسائل
طلاق اور اس کی اقسام
مسائل طلاق و خلع
عدت کے مسائل
اسلام کا نظام میراث

ج۔ معاملات
اسلام کا معاشی اور اقتصادی نظام
اسلام میں کاروبار کی اہمیت
تجارت اور اس کے اقسام
مضاربت
شرکت
رھن اور اس کی کاروباری اہمیت
قرض اور ربوا
سٹہ اور جوا
انفرادی بیع و شرا
صنعت و حرفت
صنعتی فروغ کے نتیجہ میں پیدا شدہ مسائل کا اسلامی حل۔
مزارعت و مساقات
اجارہ اور اس کی اقسام
معادن اور زمین میں مدفون شدہ خزائن

د۔ اسلام کا نظام فصل خصومات قضاء۔
دعویٰ اور اس کے ثبوت کی ذمہ داری
قانون شہادت۔
حصول معلومات کے جدید ذرائع اور ان کی قضائی حیثیت
صلح و اقرار
وکالت
کفالت و ضمانت

ھ۔ دیوانی اور فوجداری قوانین کی تقسیم
جرم و سزا کے بارہ میں اسلامی نظریہ
حقوق اللہ اور حقوق العباد کے اعتبار سے جرائم کی اقسام
اسلام کا نظام قصاص و دیت
اسلام کا نظام حدود و تعزیرات

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام

ڈنمارک کے نو مسلم احمدی بھائی بشیر حسین ٹوبی کا خطاب

ربوہ ۲۷ر اپریل کل یہاں مجلس ارشاد تعلیم الاسلام ربوہ کے زیر اہتمام ایک مجلس انعقاد پذیر ہوئی۔ جس میں ڈنمارک کے نو مسلم احمدی بھائی مسٹر بشیر حسین صاحب ٹوبی نے تقریر کی مجلس ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر کیمسٹری تھیٹر میں زیر صدارت ملک محمد عبد اللہ صاحب نائب صدر مجلس ارشاد منعقد ہوئی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو برکت اللہ طاہر نے کی۔ اس کے بعد سکرٹری مجلس ارشاد نے سابقہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی۔

صدر مجلس نے معزز مقرر کا تعارف کراتے ہوئے اُن سے درخواست کی کہ وہ طلبہ سے خطاب کریں۔ مکرم بشیر حسین صاحب ٹوبی نے انگریزی زبان میں تقریر فرماتے ہوئے اپنے ملک کے سیاسی، سماجی، اقتصادی اور مذہبی حالات پر مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی۔ آپ نے ڈنمارک میں اسلام کے متعلق نظریات اور اپنے قبول اسلام کے حالات کا بھی ذکر فرمایا۔ آپ کا خطاب قریباً تیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد آپ نے حاضرین مجلس کے سوالات کے جوابات دئے۔ آخر میں صدر محترم نے معزز مقرر کا شکریہ ادا کیا

(سیکرٹری مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ کریں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے۔ مگر وہ ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا کسی انسان کی طرف سے حکم نہیں بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور کلام پاک میں اس کے متعلق بار بار حکم آیا ہے۔ الٰہی منشاء کے ماتحت جو پانچ بناء اسلام کی مقرر کی گئیں اور جن کا انکار گویا اسلام سے انکار ہے۔ اُن میں زکوٰۃ کو شامل کیا گیا ہے۔

پس ایسے احباب جن پر شرعاً زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ وہ اپنا محاسبہ فرمائیں۔ اور جس قدر زکوٰۃ ان پر واجب ہوتی ہے ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دُعا

مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب آف دہلی کی صحت خراب سی رہتی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اور دیگر احباب سے درخواست ہے کہ بارگاہ رب العزت میں کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ریاض احمد باجوہ قاضی پبلشنگ ہال ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹوں کا گوشوارہ

جملہ قائدین کی اطلاع کے لئے ماسبق کی ماہانہ رپورٹوں کا گوشوارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ قائدین اضلاع کو اس کی تفصیلات سے بذریعہ خط بھی اطلاع کی جا رہی ہے۔ گوشوارہ سے صاف ظاہر ہے کہ ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول نہیں ہو رہیں۔ حالانکہ کسی مجلس کی بیداری اور ترقی کے لئے ابتدائی اور بنیادی قدم اس کا مرکز سے رپورٹ کے ذریعہ رابطہ قائم کرنا ہے۔

گو گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال اس سلسلہ میں رفتار کافی تیز ہے۔ جہاں گذشتہ سال فروری میں ۵۴ رپورٹیں موصول ہوئیں۔ اس سال فروری میں ۹۴ رپورٹیں ملی ہیں (جنوری کے گذشتہ گوشوارہ میں نسبت ۳۱ : ۷۵ تھی) جس کے کریڈٹ کے مستحق کام کرنے والے عہدیداران اور ارکان ہی ہیں۔ مگر تاہم اس رفتار کو تسلی بخش قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تاوقتیکہ ایک مجلس بھی ایسی نہ رہے جو یہ رپورٹ بھجوانا شروع نہ کر دے۔

نام ضلع	تعداد مجلس	تعداد رپورٹ	فیصدی
پشاور ڈویژن			
پشاور	۵	۱	۲۰
ہزارہ	۵	×	×
مردان	۳	۱	۳۳
میزان	۱۲	۲	۱۷
ڈیرہ اسمٰعیل خان			
ڈیرہ اسمٰعیل خان	۱	×	×
بنوں	۲	×	×
کوہاٹ	۲	×	×
میزان	۵	×	×
راولپنڈی ڈویژن			
راولپنڈی	۵	۲	۴۰
کیمبل پور	۳	×	×
جہلم	۱۰	۳	۳۰
گجرات	۲۵	۱۰	۴۰
میزان	۴۳	۱۵	۳۵
سرگودھا ڈویژن			
سرگودھا	۴۲	۱۰	۲۴
میانوالی	۵	۱	۲۰
جھنگ	۱۸	۲	۱۱
لائلپور	۶۵	۱۷	۲۶
میزان	۱۳۰	۳۰	۲۳
لاہور ڈویژن			
لاہور	۱۴	۱۰	۷۱
سیالکوٹ	۶۹	۳	۴
گوجرانوالہ	۳۲	۶	۱۹
شیخوپورہ	۳۱	۶	۱۹
میزان	۱۴۶	۲۵	۱۷
ملتان ڈویژن			
ملتان	۳۰	۲	۷
ڈیرہ غازی خان	۱۰	۱	۱۰
مظفر گڑھ	۵	×	×
منٹگمری	۱۸	×	×
میزان	۶۳	۳	۵
بہاولپور ڈویژن			
بہاولپور	۱۱	۱	۹
بہاولنگر	۱۹	۱	۵
رحیم یار خان	۱۴	×	×
میزان	۴۴	۲	۵
کوئٹہ ڈویژن			
کوئٹہ	۱	۱	۱۰۰
میزان	۱	۱	۱۰۰
کراچی ڈویژن			
کراچی	۳		
خیرپور ڈویژن			
خیرپور	۶	۳	۵۰
سکھر	۲	۲	۱۰۰
جیکب آباد	۱	×	×
لاڑکانہ	۳	۱	۳۳
نواب شاہ	۱۷	۳	۱۸
میزان	۲۹	۹	۳۱
حیدرآباد ڈویژن			
حیدرآباد	۱۳	۱	۸
دادو	۳	×	×
میرپور خاص	۲۴	۳	۱۳
سانگھڑ	۱	×	×
میزان	۴۱	۴	۱۰
آزاد کشمیر			
میرپور	۷	۲	۲۹
کل میزان	۴۲۴	۹۴	

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

انصار اللہ کے اعلانات

بعض اہم تربیتی امور

۱- اطاعت و وفاداری } حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- ہماری تمام نصیحتوں کا خلاصہ تین امر ہیں۔ اول خدا تعالیٰ کے حقوق۔ دوم بنی نوع انسان سے ہمدردی۔ سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیر سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے ...... جو ہماری آبرو اور جان اور مال کی محافظ ہے۔ اس کی سچی خیر خواہی کرنا اور ایسے مخالف دین امور سے دور رہنا جو اس کو تشویش میں ڈالیں۔ یہ اصول ثلاثہ ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہیئے اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھلانے چاہئیں۔

(اشتہار ۲۰/۹/۹۸ منقول از تبلیغ رسالت جلد ہشتم صفحہ ۱۲۸)

۲- سچائی } حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:- "راستیاں اور سچائیاں نہ بدلنے والی چیزیں ہیں۔ ہاں بعد میں لوگ ان میں بعض چیزیں ملا بھی دیتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ بعد میں ملی ہوئی باتیں دور ہو جاتی ہیں۔ پس صداقت ایک بنیادی چیز ہے اور اس سے کئی اخلاق نکلتے ہیں" (خطبہ ۲۸/۱/۵۲)

۳- تمباکو نوشی و خوری } حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:- "اسلام کی خوبیوں سے یہ بات بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو اسے چھوڑ دیا جائے۔ اسی طرح پر یہ پان حقہ زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ چیزیں ہیں کہ مومن کو ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر بفرض محال ان کا اور کوئی نقصان بھی نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آ جاتے ہیں۔ اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے۔ مثلاً قید ہو جائے۔ تو روٹی تو ملے گی لیکن بھنگ چرس یا اور منشی اشیاء نہیں دی جائیں گی۔ یا اگر قید نہ ہو۔ کسی ایسی جگہ میں ہی جو قید کے قائمقام ہو۔ تو پھر بھی مشکلات پیدا ہو جاتے ہیں۔" (البدر بحوالہ الفضل ۱۰۔۵۔۱۰۔۱)

۴- درازیٔ عمر کا نسخہ } حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- "انسان اگر چاہتا ہے۔ کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے۔ تو اس کو چاہیئے جہاں تک ہو سکے۔ خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا۔ جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دغا دیتا ہے۔ وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جب تک زندگی بڑھانے کے لئے اس کے خلوص و وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے اور خدمت دین میں لگ جائے اور آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے۔"

(الحکم ۱۷/۲/۱۹۰۴)

۵- تعلیم:- "تم اگر چاہتے ہو۔ کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو۔ تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ۔ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے۔ جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے۔ اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے۔ وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے۔ وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جائے۔" (کشتی نوح ص ۱۸۹۹)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

رقوم بلا تفصیل

بعض احباب چندہ کی رقوم بھیجتے وقت ساتھ ان کی تفصیل نہیں دیتے یعنی وہ یہ تفصیل نہیں دیتے کہ یہ رقم فلاں فلاں مد کی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بطور امانت پڑی رہتی ہیں اور سلسلہ ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا آخری عشرہ گزر رہا ہے۔ جن احباب نے ابھی تک ایسی رقوم کی تفصیل نہیں بھیجی وہ جلد از جلد تفصیل سے مطلع فرمائیں ورنہ ایسی رقوم کو چندہ عام کی مد میں داخل کر لیا جائے گا۔ جس میں بعد میں کوئی تبدیلی ممکن نہ ہو گی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

صدر ایوبؑ کی خارجہ پالیسی کے بارے میں وزیر خارجہ اور مسٹر ڈہلوی سے اہم بات چیت

راولپنڈی ۲۷ر اپریل صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے ایوان صدر میں وزیر امور خارجہ مسٹر منظور قادر اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی سے اہم مذاکرات کئے۔ معلوم ہوا ہے کہ خارجہ پالیسی کے بارے میں اہم امور زیر بحث آئے تھے۔

مسٹر ایس کے دہلوی نے روانگی سے پیشتر اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں بتایا کہ پاکستان اور افغانستان میں سفارتی اور تجارتی تعلقات دوبارہ قائم کرنے کے بارے میں مصالحت کی کوئی تازہ کوشش نہیں کی گئی۔ آپ نے کہا پاکستان افغانستان سے ان تعلقات کے احیاء کا خیر مقدم کرے گا لیکن اس کا دارومدار افغانستان پر ہے۔ مسٹر دہلوی نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان بڑے خلوص سے چاہتا ہے کہ اس کے افغانستان سے دوستانہ تعلقات قائم ہوں بلکہ اس نے افغانستان کو مختلف میدانوں میں تعاون اور دوستی کی پیش کش بھی کی۔ مسٹر دہلوی نے کہا کہ پاکستان افغانستان کی آزادی اور سرحدوں کا احترام کرتا ہے اور افغان عوام سے گہری دوستی کے جذبات رکھتا ہے۔ آپ نے کہا خیر سگالی اور باہمی دوستانہ مفاہمت کی بنیاد پر دونوں ملکوں میں سفارتی و تجارتی تعلقات دوبارہ قائم ہو سکتے ہیں۔ سیکرٹری سے دریافت کیا گیا کہ کیا پاکستان بھارتی علاقہ پر چین کے دعوے کو تسلیم کرتا ہے تو آپ نے جواب دیا کہ اس معاملہ کا تعلق بھارت اور چین سے ہے اور اس کا تصفیہ انہیں کا کام ہے۔

لندن میں پاکستانیوں سے بدسلوکی کے متعلق بات چیت

لندن ۲۷ر اپریل۔ برطانیہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر افتخار علی نے دفتر روابط دولت مشترکہ کے مستقل انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ سر سیویل گارنر سے ملاقات کی۔ ان کی بات چیت ایک گھنٹہ جاری رہی اور باور کیا جاتا ہے کہ پاکستانی افسر نے سر سیویل کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ لندن کے ہوائی اڈے کے ٹیکسی ڈرائیور ہیبنہ طور پر زیادہ کرایہ وصول کرتے ہیں۔ انہوں نے ان انتظامات کی بھی وضاحت کی جو برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر نے حال ہی میں کئے ہیں۔ اور جن کے تحت ہائی کمیشن کا عملہ لندن پہنچنے والے پاکستانی مسافروں کی امداد کے لئے ہوائی اڈے پر موجود رہا کرے گا۔ سر سیویل گارنر نے ان انتظامات کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ہوائی اڈے پر متعین پولیس اور دوسرے برطانوی حکام کے ساتھ روابط بہتر بنانے کی تدابیر پر بھی غور کیا۔ سر سیویل گارنر نے اس بات پر زور دیا کہ اگر پاکستانی ہائی کمیشن پاکستان سے نقل وطن کر کے برطانیہ آنے والوں کے ساتھ مجرمانہ سلوک کے بارے میں کوئی ثبوت یا شہادت پیش کرنا چاہے تو حکومت برطانیہ اسے بڑی خوشی سے قبول کرے گی اور اس سلسلے میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

کشمیری عوام دوبارہ جنگِ آزادی شروع کریں گے

کراچی ۲۷ر اپریل۔ صدر آزاد کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید نے کہا ہے کہ اگر سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل تلاش کرنے میں ناکام رہی تو کشمیری عوام دوبارہ جنگ آزادی شروع کریں گے۔ انہوں نے ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلہ کے تجربہ سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ سلامتی کونسل کی وساطت سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ تصفیہ کی توقع پوری ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ بہرحال ہم نے اقوام متحدہ سے جو اعتماد وابستہ کر رکھا ہے اگر وہ ایک مرتبہ ختم ہو گیا تو پھر اخلاقی قانونی اور منطقی اعتبار سے کوئی بات ہمیں دوبارہ جنگ چھیڑنے سے باز نہیں رکھ سکے گی۔

ستلج سے فیروزپور کو خطرہ

نئی دہلی ۲۷ر اپریل۔ بھارتی اخبارات کی اطلاعات کے مطابق مشرقی پنجاب کے شہر فیروزپور کو دریائے ستلج سے شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے کیونکہ دریا نے اپنی گزرگاہ تبدیل کر لی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ستلج نے حسینی والا ہیڈ ورکس سے چار میل شمال کی جانب اپنی پرانی گزرگاہ چھوڑ کر فیروزپور کی طرف رخ موڑ لیا ہے۔ بھارتی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ محکمہ آبپاشی کے انجینئر شب و روز کام کر کے دریا کو پھر اپنی گزرگاہ تک واپس لانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

برطانیہ میں روزگار کے متلاشیوں کو پیشگی اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہوگا

لندن ۲۷ر اپریل حکومت برطانیہ نے ایک کتابچہ شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یکم جولائی کے بعد برطانیہ پہنچنے والے دولت مشترکہ کے تمام باشندوں پر نقلِ وطن پر کنٹرول کے قانون کا اطلاق ہوگا یہ کتابچہ برطانوی حکومت کے سمندر پار دفاتر میں تقسیم کیا جائے گا۔

اس کتابچہ کا مقصد دولت مشترکہ کے ان باشندوں کو معلومات بہم پہنچانا ہے جو برطانیہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہ جاننا چاہتے ہیں کہ دولت مشترکہ سے برطانیہ کو نقل مکانی کے قانون کا ان پر کیا اثر ہوگا۔ یہ قانون یکم جولائی سے نافذ کیا جائے گا۔ اس کتابچہ میں کہا گیا ہے کہ دولتِ مشترکہ کے جو باشندے تلاشِ روزگار کے سلسلہ میں برطانیہ جانا چاہتے ہوں ان کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ پہلے برطانوی وزارت عمال سے ایک اجازت نامہ حاصل کریں۔ کتابچہ میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ جو شخص تلاش روزگار کے سلسلہ میں اس قسم کے اجازت نامہ کے بغیر برطانیہ آئے گا اس امر کا امکان ہے کہ اسے داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جن افراد کے پاس اس قسم کا اجازت نامہ ہوگا وہ اپنی اہلیہ اور اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو اپنے ہمراہ برطانیہ لے جا سکیں گے۔ کوئی غیر شادی شدہ خاتون جو کسی مرد کے ہمراہ مستقل طور پر رہ رہی ہو گی اسے بھی برطانیہ میں داخل ہونے کی اجازت مل جائے گی۔ طالب علموں اور سیاحوں کو جزوقتی کام کرنے کی اجازت ہو گی، ایمگریشن افسروں کو اختیار ہو گا کہ وہ کسی شخص کو بیماری، مجرمانہ ریکارڈ یا قومی سلامتی کے پیش نظر برطانیہ میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیں۔ سنگین امراض میں مبتلا پایا۔ دماغی خرابی کے شکار افراد کو برطانیہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

اس امر کے آثار نمایاں ہیں کہ برطانیہ کے دولت مشترکہ کے ممالک سے تعلقات کمزور ہو جائیں گے، برطانوی مالی ماہرین نے الزام لگایا ہے کہ برطانیہ کا موجودہ صنعتی انحطاط کا باعث اس کا دولت مشترکہ کے ممالک سے طویل عرصہ سے رابطہ ہے ان ماہرین کا کہنا ہے کہ دولت مشترکہ کے باعث ہی برطانیہ کا بین الاقوامی امور میں سیاسی اثر کم ہو گیا ہے۔

امریکی خلائی جہاز چاند پر جا گرا

گولڈسٹون (کیلی فورنیا) امریکہ کے خلائی تحقیقاتی ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی خلائی جہاز "رینجر نمبر ۴" چاند کی عقبی جانب گر کر تباہ ہو گیا ہے چاند کا یہ حصہ اہلِ زمین سے ہمیشہ اوجھل رہتا ہے۔ امریکہ نے یہ خلائی جہاز پرسوں چھوڑا تھا اور بعد میں یہ خبر آئی تھی کہ خلائی جہاز سے ریڈیائی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔

روس کا نیا آئین تیار کرنے کے لئے کمیشن کا قیام

ماسکو ۲۷ر اپریل۔ وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے روس کا نیا آئین تیار کرنے کے لئے ستانوے افراد پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ نئے آئین میں پرولتاریہ آمریت سے سوشلسٹ مملکت کو تبدیلی کی عکاسی ہوگی — نیا آئین ۱۹۳۶ء کے سٹالین آئین کی جگہ لے گا نئی کابینہ اور خارجہ پالیسی منظور کرنے کے بعد روسی پارلیمان کا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ نئی کابینہ میں کچھ تبدیلیاں ہوئی ہیں تمام سابق اہم وزیروں کو نئی کابینہ میں شامل رکھا ہے۔

سیالکوٹ کے قریب مسافر بس کے حادثہ میں ایک شخص ہلاک پچیس مجروح

سیالکوٹ ۲۷ر اپریل۔ ڈسکہ سمبڑیال کراسنگ کے قریب مسافر بس کے ایک حادثہ میں ایک شخص کے ہلاک اور پچیس کے زخمی ہونے کی خبر ملی ہے۔ چھ زخمیوں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ جی۔ ٹی بس سروس کی ایک بس نمبر جی اے ۴ ۱۱ جولاہور کی جانب سے آرہی تھی جب کراسنگ کے قریب پہنچی تو محکمہ بجلی کا ایک ٹرک انتہائی تیز رفتاری سے مخالف سمت سے آتا دکھائی دیا۔ بس کے ڈرائیور نے مسافروں کو بچانے کے لئے بس کا رخ یک لخت موڑ دیا لیکن وہ بس پر قابو نہ رکھ سکا اور وہ ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ بس میں ۴۲ مسافر سوار تھے جن میں سے ۲۶ اس حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوراً ڈسکہ ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ایک زخمی ان میں سے جانبر نہ ہو سکا۔ چھ افراد کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ ٹرک کے کلینر کو کئی زخم آئے لیکن ڈرائیور بال بال بچ گیا۔ ڈسکہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر بس کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ بس کے ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

برطانیہ کے لئے پاسپورٹ پر پابندیاں

راولپنڈی ۲۷ر اپریل۔ مرکزی حکومت نے صوبائی حکام کو ہدایت کی ہے کہ صرف ایسے لوگوں کو برطانیہ جانے کے پاسپورٹ جاری کئے جائیں جن کی سفارش مرکزی وزارت محنت کر چکی ہو۔ یہ اقدام ان اطلاعات کے بعد کیا گیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ برطانیہ پہنچنے والے پاکستانی باشندوں کو ٹرانسپورٹ، رہائش اور ملازمت کے حصول میں متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مرکزی حکومت کے پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ متذکرہ بالا مشکلات کے باعث پاکستانیوں کو برطانیہ میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے ایسے واقعات کا روک تھام کے لئے پاسپورٹ افسروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ صرف انہی لوگوں کو پاسپورٹ دئے جائیں جن لوگوں کو وزارت محنت ملازمت کے لئے موزونیت کے سرٹیفکیٹ دے چکی ہے۔ مرکزی وزارت پاسپورٹ دینے سے پہلے اس بات کی تحقیق کرے گی کہ متعلقہ افراد واقعی برطانیہ میں ملازمت کرنے کے اہل ہیں۔ آئندہ متعلقہ افسر درخواست گزاروں کی موزونیت اور برطانیہ میں ان کی آمد کا اہتمام کرنے والوں کی طرف سے کئے گئے انتظامات کے بارے میں اطمینان کرنے کے بعد پاسپورٹ جاری کیا کریں گے۔

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حفاظتی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر بحث شروع ہو گئی

اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کو عملی جامہ پہنایا جائے (چوہدری محمد ظفر اللہ خان)

نیو یارک ۲۸ر اپریل۔ حفاظتی کونسل نے کل رات کشمیر کے سوال پر بحث شروع کر دی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کونسل کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ اس مسئلہ کے تصفیہ میں تاخیر کے باعث کشیدگی انتہائی خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے اور بھارتی لیڈروں کے حالیہ بیانات نے شدید خطرہ اور بحران کا احساس پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان طویل عرصہ تک انتظار کرنے کے بعد اس بات پر مجبور ہو گیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو دوبارہ حفاظتی کونسل میں پیش کرے۔ آپ نے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کو عملی جامہ پہنانے کا مطالبہ کیا۔

پاکستان نے دس فروری کو حفاظتی کونسل میں اس سلسلہ میں درخواست پیش کی تو بھارت کے نمائندہ نے اپنی حکومت کے مشورے پر یہ عذر پیش کیا تھا کہ بھارت میں انتخابات ہو رہے ہیں اس لئے بحث ملتوی کر دی جائے چنانچہ ڈھائی ماہ کے التواء کے بعد کل پھر اس مسئلہ پر دوبارہ بحث شروع ہوئی۔ بھارت کی طرف سے مسٹر کرشنا مینن تقریر کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل کل نئی دہلی سے نیو یارک روانہ ہوتے وقت انہوں نے کہا تھا کہ کشمیر کے سوال پر بھارتی حکومت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ انہوں نے اس بات کی تردید کی کہ اقوام متحدہ کے قائم مقام سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی کوئی تجویز پیش کی ہے۔ مسٹر مینن نے اس خیال کا اظہار کیا کہ حفاظتی کونسل کی بحث سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوگا بلکہ اس سلسلہ میں پرانے دعوے اور اعتراضات ہی دہرائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حفاظتی کونسل میں بحث کا مطالبہ پاکستان نے پیش کیا ہے اور میں یہ دیکھنے کے لئے جا رہا ہوں کہ اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ بہرحال انہوں نے کہا کہ ممکن ہے کہ پاکستان کے نمائندہ کی طرف سے کوئی نئی تجویز پیش کی جائے انہوں نے کہا کہ میں

مشرقی بنگال کے سابق گورنر مولوی فضل الحق وفات پا گئے

پاکستان آزادی اور سماجی بہبود کے سرگرم کارکن اور ایک عظیم محب وطن سے محروم ہو گیا (صدر ایوب)

ڈھاکہ ۲۹ر اپریل مشرقی پاکستان کے سابق گورنر اور برصغیر کے مسلمانوں کی آزادی کے ممتاز رہنما مسٹر اے کے فضل الحق کل صبح ڈھاکہ میں وفات پا گئے ان کی خبر ملتے ہی مشرقی پاکستان میں تمام تعلیمی اور سرکاری ادارے بند کر دیئے گئے اور قومی پرچم سرنگوں کر دیئے گئے، مسٹر فضل الحق اسہال بول کے عارضہ میں مبتلا تھے اس کے سبب سے انہیں ۲۸ر مارچ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ اپریل کے شروع میں قدرے افاقہ کے بعد کل ان کی حالت پھر خراب ہو گئی اور کل صبح دس بجکر ۲۰ منٹ پر وفات پا گئے

صدر ایوب نے ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی بیگم فضل الحق کو ایک تار بھیجا جس میں انہوں نے مسٹر فضل الحق کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مسٹر فضل الحق کی وفات سے پاکستان آزادی اور سماجی بہبود کے سرگرم کارکن اور ایک عظیم محب وطن سے محروم ہو گیا ہے۔ صدر ایوب نے بیگم فضل الحق کو تار کے ذریعے پانچ ہزار روپے بھی بھیجے مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل اعظم خان نے کہا ہے کہ مسٹر فضل الحق ایک عظیم لیڈر اور محب وطن تھے آج کا دن پوری قوم کے لئے گہرے رنج و غم کا دن ہے جنرل اعظم خان نے کہا ہے کہ مولوی فضل الحق نے ہمیشہ وفاداری سے قومی خدمت کی جس کے لئے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائیگا آپ نے کہا مسٹر فضل الحق نے پاکستان کے لئے بھی شاندار خدمات انجام دی ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جائیگا

ہوں۔ اس ارادے کے ساتھ نیو یارک نہیں جا رہا کہ میں فریق ثانی کی کسی بھی تجویز پر کان نہیں دھروں گا،

توقع کی جاتی ہے کہ اس مرتبہ کشمیر کے سوال پر غور و خوض کرنے کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس خاصا طویل ہوگا جس میں سابقہ قراردادوں اور گراہم رپورٹ پر تفصیل سے غور کیا جائے گا اس سے پہلے یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ پاکستان اس مسئلہ پر حفاظتی کونسل میں ٹھوس اور موثر بحث کا آرزومند ہے اور اگر حفاظتی کونسل میں بحث بارآور ثابت نہ ہوئی تو پاکستان اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا۔

والی بال کا دوستانہ میچ

مورخہ ۲۶ر اپریل کو تعلیم الاسلام کالج اور غلہ منڈی والی بال کلب کے مابین ایک دوستانہ میچ ہوا جسے تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم نے صفر کے مقابلہ میں دو گیمیں لیکر جیت لیا۔ دونوں ٹیموں کے کھیل کا معیار اچھا تھا۔

غلہ منڈی کلب کے مسعود سید حیدر آبادی اور حمید اللہ خان اور تعلیم الاسلام کالج کے بشیر اختر اور مسعود اختر ملک کا کھیل بہت پسند کیا گیا۔

غلام رسول آشنا

کیپٹن والی بال تعلیم الاسلام کالج

گرمیوں کے لئے مفید دوائیں

۱۔ شربت صندل

گرمیوں میں پیاس کی تسکین اور دل و دماغ کی تفریح کے لئے بہت مفید ہے۔ فی بوتل ساڑھے تین روپے

۲۔ سفوف مفرح

گرمیوں کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیاس۔ گھبراہٹ اور لو لگنے کے لئے بہت مفید ہے

فی تولہ ۱۲ر فی شیشی دو روپیہ

۳۔ چونڈی

بچوں کو گرمیوں کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے دانت نکالنے کے عوارض دست۔ پیاس وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ فی شیشی ایک روپیہ

علاوہ ازیں تازہ بتازہ عرق شربت ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

اہالیان ربوہ، لالیاں، احمد نگر کے طالبعلموں کیلئے

خوشخبری

ہم نے ہر قسم کی بہترین کاپیوں کی قیمت میں خاص طور پر کمی کر دی۔ اس لئے احباب اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

پروپرائٹرز دار الخیر جنرل سٹورز
غلہ منڈی ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے — راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۸ء) پر سربمہر ٹنڈر ۵ر مئی ۱۹۶۲ء کے بارہ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے،

کام کا نام	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت	تخمینہ لاگت
۱۔ وال بھچراں کے مقام پر درجہ چہارم کے سلیپرز کے گرے پڑے کوارٹروں کی بجائے نئے مہیا کرنا۔	۴۰۰/-	تین ماہ	۲۰,۰۰۰/- روپے

۲۔ ٹنڈر مقررہ فارم پر ہونے چاہئیں۔ اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر برسرِعام کھولے جائیں گے،

۳۔ ایسے تمام ٹھیکیداران جن کے نام پہلے سے اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں۔ وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے پہلے رجسٹر کروالیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات جو ٹنڈر فارم ٹھیکیدار کی مخصوصی قواعد و ضوابط (حصہ الف اور ب) ہدایات برائے ٹنڈر اور سپیسی فیکیشن (اگر کوئی ہو) ادائیگی ناقابل واپسی قیمت پانچ روپے دستخط کنندہ ذیل سے حاصل کر سکتے ہیں

ٹھیکہ کے خصوصی قواعد پر ٹنڈر دہندہ کو دستخط کرنے ہوں گے جس کا مطلب ہوگا کہ انھیں یہ شرائط قبول ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے پیشتر ہی ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس جمع ہونا چاہیئے بغیر اسکے کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ اس بات کی پابند نہیں کہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرے اور کسی بھی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر قبول کر سکتی ہے

۷۔ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ دو علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں یعنی

الف:۔ صرف لیبر کے لئے

ب:۔ لیبر اور میٹریل کے لئے

۸۔ ریلوے انتظامیہ جس نرخ کو مناسب سمجھے وہ ان کے لئے استعمال کرنے کا حق رکھتی ہے!

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی

[illegible]